عشق ہی عشق

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد

ایم۔ اے؛ پی۔ ایچ۔ ڈی

ادارۂ مسعودیہ ۲/۶، ۵۔۱ ای، ناظم آباد۔ کراچی، (سندھ)

اسلامی جمہوریۂ پاکستان، ۱۴۱۶ھ/۱۹۹۶ء

Marfat.com

عشق ہی عشق

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد
پرنسپل
گورنمنٹ ڈگری کالج ○ سکھر (سندھ)

ناشر

ادارۂ مسعودیہ ۲/۶، ۵۔ ای، ناظم آباد۔ کراچی (سندھ)
اسلامی جمہوریہ پاکستان ۱۴۱۶ھ/۱۹۹۶ء

Marfat.com

نام کتاب ——— عشق ہی عشق

مصنف ——— پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود

اشاعت ——— سوم

ناشر ——— اِدارۂ مسعودیہ

تعداد ——— ۲،۰۰۰ سنہ ۱۹۹۶ء

۱۸۱

ملنے کے پتے

ادارہ مسعودیہ :۔ ۲/۶ — ۵ ای ناظم آباد - کراچی

مظہری پبلیکیشنز :۔ A/۶۰۲۶ پی - آئی - بی کالونی کراچی فون ۴۹۴۰۵۳۱

المختار پبلیکیشنز :۔ ۲۵ جاپان مینشن رضا چوک (ریگل) صدر کراچی

مکتبہ رضویہ ——— آرام باغ روڈ، کراچی

مکتبہ غوثیہ :۔ سبزی منڈی کراچی فون نمبر ۴۹۴۳۳۶۸

ادارہ مسعودیہ ——— بسمینٹ ۱۱ انشتر روڈ لاہور

مکتبہ قادریہ :۔ جامع نظامیہ رضویہ اندرونِ لوہاری گیٹ - لاہور

Marfat.com

اِنتساب

عاشقِ صادق!

حضرتِ اویس قرنی

(رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

کے

نام!

دردِ عشق اے میہمانِ جانِ من
باش وجہِ رونقِ ایں خانہ باش

احقر محمد مسعود احمد عفی عنہ

Marfat.com

عشق ہی عشق ہے جہاں دیکھو!
سارے عالم میں بھر رہا ہے عشق

Marfat.com

جاں نثاری

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ نِ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ (سورۂ توبہ: آیت ۲۴)

○

آپ فرما دیجیے اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری عورتیں اور تمہارا کنبہ اور تمہارے کمائی کے مال، اور وہ سودا جس کے نقصان کا تمہیں ڈر ہے اور تمہاری پسند کے مکان ــــــ یہ چیزیں اللہ اور اُس کے رسول اور اس کی راہ میں لڑنے سے زیادہ پیاری ہوں، تو راستہ دیکھو، یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لائے اور اللہ سرکشوں کو راہ نہیں دیتا ــــــ

○

Marfat.com

فداکاری

(۱)

"اُس وقت تک کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا، جب تک کہ میں اُس کے نزدیک تمام اہل و عیال، مال و دولت اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہوں۔"

(مسلم شریف ج ۱ ص ۴۰، مطبوعہ لاہور)

(۲)

"کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا، جب تک کہ میں اُس کے نزدیک اس کی اولاد، ماں باپ اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔"

(مسلم شریف ج ۱، ص ۴۲، مطبوعہ لاہور)

Marfat.com

باسمہٖ تعالےٰ

امام احمد رضا نے اکثر علوم و فنون اپنے والد ماجد علامہ محمد نقی علی خاں علیہ الرحمہ سے حاصل کیے ——— وہ علم و دانش کا بحرِ ذخار تھے ——— امام احمد رضا کے سینے میں علم و فضل کا سیلاب اُدھر ہی سے اُمنڈ کر آیا ہے ——— مگر وہ سیلابِ عشق کہاں سے آیا، جس نے سارے جہان کو اپنی لپیٹ میں لے لیا اور ایک عالم کو مست و بے خود بنا دیا ———؟ یہ بھید نہیں کھلتا تھا ——— دل اس سرچشمۂ صافی کی کھوج میں عرصے سے سرگرداں تھا کہ ایک روز سورۃ انشراح کی تفسیر الکلام الاوضح نظر سے گزری، قرآنِ حکیم کی آٹھ مختصر آیتوں کی تفسیر بڑے سائز ۴۳۸ صفحات پر پھیلی ہوئی ہے ——— اللہ اکبر! ——— یہ امام احمد رضا کے والد ماجد علامہ محمد نقی علی خاں علیہ الرحمہ کی تفسیر ہے، جو پہلے ہندوستان سے شائع ہوئی اور پھر پاکستان سے شائع ہوئی ——— اس تفسیر کو جب غور سے پڑھا تو آنکھیں کھل گئیں ——— صفحہ ۴ سے پڑھتے پڑھتے جب صفحہ ۱۱ پر پہنچا تو یوں محسوس ہوا جیسے ساحلِ سمندر پر موتی بکھرے ہوں، یا جیسے دامنِ کوہ پر لعل بکھرے ہوں۔ ہر لعل رشکِ صد لعلِ بدخشاں ——— خواجہ میر درد کا ایک شعر یاد آیا ؎

سرسری تم جہان سے گزرے
ورنہ ہر جا جہانِ دیگر تھا

تفسیر میں ایک طرف مفسّر کے عشق و محبت کا عالم نظر آتا ہے تو دوسری طرف اُن کے علم و فضل کی شان نظر آتی ہے ——— بے شمار علوم نقلیہ و عقلیہ کی مصطلحات اور کتابوں کے نام آٹھ صفحات میں اس طرح پرو دیے ہیں جیسے

Marfat.com

لڑی میں موتی ـــــــ بے شک علم، خادمِ عشق ہیں ـــــــ انہوں نے عِلم کو عشق کی چوکھٹ پر جھکا کر بتا دیا کہ حاصلِ علم، عِشق و محبت کے سوا کچھ نہیں ـــــــ اللہ اور اُس کے حبیبِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی محبت۔

صفحہ ۸۴ پر سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر آیا، بس پھر کیا تھا۔ ـــــــ ذہن بھی رواں، دل بھی رواں، زباں بھی رواں، قلم بھی رواں، ـــــــ زباں رُکتی نہیں، قلم ٹھہرتا نہیں ـــــــ ایک سیلِ رواں ہے کہ چلتا چلا جا رہا ہے ـــــــ ـــــــ نام نامی اسمِ گرامی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)، فکر و خیال کے اُفق پر طلوع ہوا تو جھوم جھوم گئے ـــــــ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سراپائے اقدس سامنے آگیا ہو ع

کھنچی ہے سامنے تصویر یار کیا کہنا

مدح و ثنا میں زبان فیض ترجمان ایسی کھلی کہ الفاظ و حروف کا ایک سیلاب امنڈنے لگا ؎

کون یہ جانِ تمنا عشق کی منزل میں ہے
جو تمنا دل سے نکلی پھر جو دیکھا دل میں ہے

الفاظ کی خوشبوؤں سے مشامِ جاں معطر ہو رہے ہیں
سُبحان اللہ! سُبحان اللہ! ہاں ع

مطربِ خوش نوا بگو، تازہ بتازہ نو بہ نو

ہاں ذرا آنکھیں کھولیے، عِشقِ مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بہاریں دیکھیے ـــــــ محب کو دیکھیے، محبوب کو دیکھیے ـــــــ عشق و محبت کی جولانیاں دیکھیے ـــــــ حُسن و جمال کی سحر آفرینیاں دیکھیے ـــــــ ہاں، ع

حریمِ حُسن کے پردے اٹھے ہوئے ہیں جگر

Marfat.com

والا جناب (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

- عنقائے قافِ قدس ہیں ——— اور
- شہبازِ آشیانِ اُنس
- بُلبُلِ بوستانِ وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْھَوٰی
- طوطیٔ شکرخائے سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی
- شاہینِ بلند پرواز اَنَا سَیِّدُ وُلْدِ اٰدَمَ
- عندلیبِ خوش آوازِ باغ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ
- ندیمِ خلوت کدۂ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی
- مقیمِ عشرت کدۂ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰی
- مہمانِ خوان یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِیْ
- مُریدِ صاحبِ اخلاص وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰی یَاْتِیَكَ الْیَقِیْنُ

چابک قدم بسیطِ افلاک — والا گُہرِ محیطِ لولاک
خاکی و براَوجِ عرش منزل — اُمّی و کتاب خانہ در دِل

- سرورِ بنی آدم
- رُوحِ روانِ عالَم
- اَنسانِ عینِ وجود
- دلیلِ کعبۂ مقصود
- کاشفِ سرِّ مکنون
- خازنِ علمِ مخزون

Marfat.com

- اقامتِ حدود و احکام
- تعدیلِ ارکانِ اسلام
- امامِ جماعتِ انبیاء
- مُقتدائے زمرۂ اتقیاء
- قاضیٔ مسندِ حکومت
- مُفتیٔ دین و ملت
- قبلۂ اصحابِ صدق و صفا
- کعبۂ اربابِ حلم و حیا
- وارثِ علومِ اولین
- مورثِ کمالاتِ آخرین
- مدلولِ حروفِ مقطعات
- منشاءِ فضائل و کمالات
- منزلِ نصوصِ قطعیہ
- صاحبِ آیاتِ بینہ
- حجتِ حق الیقین
- تفسیرِ قرآنِ مُبین
- تصحیحِ علومِ متقدمین
- سندِ انبیاء و مرسلین
- عزیزِ مصرِ احسان

Marfat.com

- فخر یوسف کنعان
- مظہر حالاتِ مضمرہ
- مُخبرِ اخبارِ ماضیہ
- واقفِ اُمورِ مُستقبلہ
- عالمِ احوالِ کائنہ
- حافظِ حدودِ شریعت
- ناحیِ کفر و بدعت
- قائدِ فوجِ اسلام
- دافعِ جیوشِ اصنام
- نگینِ خاتمِ سروری
- خاتمِ نگینِ پیغمبری
- فاتحِ مغلقاتِ حقیقت
- سترِ اسرارِ طریقت
- یوسفِ کنعانِ جمال
- سلیمانِ ایوانِ جلال
- مُنادیٔ طریقِ رشاد
- سراجِ اقطار و بلاد
- اکرمِ اسلاف
- اشرفِ اشراف

Marfat.com

- لسانِ حجت
- طرازِ مملکت
- نورسِ گلشنِ خوبی
- چمن آرائے باغِ محبوبی
- گل گلستانِ خوش خوئی
- لالۂ چمنستانِ خوبروئی
- رونقِ ریاضِ گلشن
- آرائشِ نگارستانِ چمن
- طرۂ ناصیۂ سنبلستان
- قرۂ دیدۂ نرگستان
- گلدستۂ بہارستانِ جناں
- رنگ افزائے چہرۂ ارغواں
- ترطیبِ دماغِ گل رُوئی
- تراوتِ جوئبارِ دل جوئی
- تراوشِ شبنمِ رحمت
- توتیائے چشمِ بصیرت
- نسرینِ حدیقۂ فردوسِ بریں
- رَوحِ رائحۂ رُوحِ ریاحین

Marfat.com

○ — چمنِ خیابانِ زیبائی
○ — بہار افزائے گلستانِ رعنائی
○ — نخل بندِ بہارِ نوآئین
○ — رنگ آمیزِ لالہ زارِ رنگین
○ — رنگ رُوئے مجلس آرائی
○ — رونقِ بزمِ رنگین ادائی
○ — گلگونہ بخشِ چہرۂ گل نار
○ — نسیمِ اقبال بہار از یار
○ — نکہتِ عنبر بیزانِ گلزار
○ — نفحۂ مُشک ریزانِ موسمِ بہار
○ — اصلِ اصول
○ — سِرِ بُستانِ ملکوت
○ — بیخِ فروغِ نخلستانِ ناسوت
○ — فارسِ میدانِ جبروت
○ — شہ سوارِ مضمارِ لاہوت
○ — قمری سروِ یکتائی
○ — تدرو باغِ دانائی
○ — شاہبازِ آشیانِ قربت
○ — طاؤسِ مرغزارِ جنّت

Marfat.com

- شگوفۂ شجرۂ محبوبیت
- ثمرۂ سدرۂ مقبولیت
- نوبادۂ گلزارِ ابراہیم
- نورسِ بہارِ جنتِ نعیم
- اعجوبۂ صنعت کدۂ بوقلموں
- زینتِ کارگاہِ گوناگوں
- لعل آبدارِ بدخشانِ رنگینی
- دُرِّ یتیم گوش مہ جبینی
- جگرگوشۂ کانِ کرم
- دستگیرِ درماندگان اُمم
- یاقوت نسخۂ امکان
- رُوح رَوان عقیق و مرجان
- خزانۂ زواہرِ ازلیہ
- گنجینۂ جواہر قدسیہ
- گوہرِ محیطِ احسان
- ابرِ گہربارِ نیسان
- لؤلؤ بحرِ سخاوت و عطا
- گہرِ دریائے مُروّت و حیا

Marfat.com

- مُشکبارِ صحرائے خُتن
- گُل ریزِ دامنِ گلشن
- غالیہ سائے مشامِ جاں
- عطر آمیزِ دماغِ قدسیاں
- جوہرِ اعراض و جواہر
- منشاءِ اصنافِ زواہر
- مخزنِ اجناسِ عالیہ
- معدنِ خصائصِ کاملہ
- مقومِ نوعِ انساں
- ربیعِ فصلِ دوراں
- مُکمّلِ انواعِ سافلہ
- مُربّیِ نفوسِ فاضلہ
- اخترِ بُرجِ دلبری
- خورشیدِ سمائے سروری
- آبروئے چشمۂ خورشید
- چہرہ افروزِ ہلالِ عید
- ہلالِ عیدِ شادمانی
- بہارِ باغِ کامرانی

Marfat.com

- صفائے سینۂ نیرِ اعظم
- نورِ دیدۂ ابراہیم و آدم
- زیبِ نجمِ گلستاں
- گلِ ماہتابِ باغِ آسماں
- مُشرقِ دائرۂ تنویر
- مَشرقِ آفتابِ منیر
- شمسِ چرخِ استوار
- چراغِ دُودمانِ انجلاء
- مجلّئ نگارخانۂ کونین
- ستیارۂ فضائے قاب قوسین
- زہرۂ جبینِ انوار
- غرہ جبہۂ اسرار
- عُقدہ کشائے عقدِ ثریا
- ضیائے دیدۂ یدِ بیضا
- نورِ نگاہِ شہود
- مقبول ربِ ودود
- بیاضِ رُوئے سحر
- طرازِ فلکِ قمر

Marfat.com

- جلوۂ انوارِ ہدایت
- لمعانِ شموسِ سعادت
- نورِ مردمکِ انسانیت
- بہائے چشمِ نورانیت
- شمعِ شبستانِ ماہِ منور
- قندیلِ فلکِ مہرِ انور
- مطلعِ انوارِ ناہید
- تجلیٔ برق و خورشید
- آئینۂ جمالِ خوبروئی
- برقِ سحابِ دل جوئی
- مشعلِ خورتابِ امکاں
- تربیعِ ماہتابِ درخشاں
- سہیلِ فلکِ ثوابت
- اعتدالِ امزجۂ بسائط
- مرکزِ دائرۂ زمین و آسماں
- محیطِ کرۂ فعلیت و امکاں
- مربع نشینِ مسندِ اکتائی
- زاویہ گزینِ گوشۂ تنہائی

Marfat.com

○ — مسندِ آرائے رُبعِ مسکوں

○ — رونقِ مثلثاتِ گردوں

○ — معدنِ مہارِ سخاوت

○ — منطقۂ بروجِ سعادت

○ — اوجِ محدبِ افلاک

○ — رونقِ حضیضِ خاک

○ — اسدِ میدانِ شجاعت

○ — اعتدالِ میزانِ عدالت

○ — سطحِ خطوطِ استقامت

○ — حاویٔ سطوحِ کرامت

○ — طبیبِ بیمارانِ ضلالت

○ — نباضِ محمومانِ شقاوت

○ — علاجِ طبائعِ مختلفہ

○ — دافعِ امراضِ متضادہ

○ — جوارشِ مریضانِ محبت

○ — معجونِ ضعیفانِ اُمت

○ — قوتِ دلہائے ناتواں

○ — آرامِ جاں ہائے مشتاقاں

Marfat.com

- تفریح قلوبِ پژمردہ
- دوائے دل ہائے افسردہ
- مقدمۂ قیاسِ معرفت
- ممہدِ قواعدِ محبت
- عقلِ اوّل سلسلۂ عقول
- مبدأ ضوابط فروع و اصول
- نتیجۂ استقرائے مبادی عالیہ
- خلاصۂ مدارکِ ظاہرہ و باطنہ
- رابطۂ علت و معلول
- واسطۂ جاعل و مجعول
- مدرکِ نتائجِ محسوسات
- مہبطِ اسرارِ مجردات
- جامعِ لطائفِ ذہنیہ
- مجمعِ انوارِ خارجیہ
- حقیقتِ حقائقِ کلیہ
- واقفِ اسرارِ جزئیہ
- مبطلِ مزخرفاتِ فلاسفہ
- مثبتِ براہینِ قاطعہ

Marfat.com

- اوسطِ طرفینِ امکان و وجوب
- واسطۂ ربطِ طالب و مطلوب
- معلّمِ دبستانِ تفرید
- مدرسِ مدرسۂ تجرید
- سالکِ مسالکِ طریقت
- دانائے رموزِ حقیقت
- اثباتِ وحدتِ مطلقہ
- برہانِ احدیتِ مجردہ
- خزینۂ اسرارِ الٰہیہ
- گنجینۂ انوارِ قدسیہ
- تصفیۂ قلوبِ کاملہ
- تزکیۂ نفوسِ فاضلہ
- سرِ دفترِ دیوانِ ازل
- خاتمِ صحفِ ملل
- تخمِ مزرعِ حسنات
- ترغیبِ اہلِ سعادات
- جمعِ محاسنِ فتوت
- کفائتِ حوائجِ خلقت

Marfat.com

- ہادیِ سبیلِ رشاد
- استیعابِ قواعدِ سداد
- شیرازۂ مجموعۂ فصاحت
- بہجتِ حدائقِ بلاغت
- سراج وہاجِ ہدایت
- نسخۂ کیمیائے سعادت
- تکمیلِ دلائلِ نبوت
- صحیفۂ احوالِ آخرت
- منحِ منتہی الارب
- لُبِّ اصولِ ادب
- بیاضِ زواہرِ جواہر
- تمہیدِ نوادرِ بصائر
- مقتدائے صغیر و کبیر
- مفتاحِ فتحِ قدیر
- میزبانِ نُزلِ ابرار
- مُفیدِ مُستفیدانِ اسرار
- قُلزمِ دُرَرِ قلائد
- دُرجِ جواہرِ عقائد

Marfat.com

- تیسیرِ اصولِ تاسیس
- روضۂ گلستانِ تقدیس
- احیاءِ علوم و کمالات
- مطلعِ اشعۂ لمعات
- مقدمہ طبقاتِ بنی آدم
- رہنمائے دینِ محکم و مسلّم
- تشریحِ حجتِ بالغہ
- تصریحِ واقعاتِ ماضیہ
- تقریرِ قصصِ انبیاء
- تحریرِ معارفِ اصفیاء
- دلیلِ مناسکِ ملت
- منتقٰیٔ اربابِ بصیرت
- وسیلۂ امدادِ فتاح
- سببِ نزہتِ ارواح
- خازنِ کنز دقائق
- درِ مختارِ بحرِ رائق
- ذخیرۂ جواہرِ تفسیر
- مشکوٰۃِ مفاتیحِ تیسیر

Marfat.com

- جامع اُصول
- غرائب معالم
- مصدر صحاح بخاری و مسلم
- منظور مدارک عالیہ
- مختار عقول کاملہ
- ملتقط کتاب تکوین
- نہایت مطالب مومنین
- انسان عیون ایمان
- قرۃ عینین انسان
- منبع شریعت و حکم
- مجمع بحرین حدوث و قدم
- خلاصۂ مآرب سالکین
- انتہاء منہاج عارفین
- شرف ائمۂ دین
- تنزیہ شریعت متین
- زیور غرائب تدقیق
- تلخیص عجائب تحقیق
- ناقد نقد تنزیل
- ناسخ توریت و انجیل

Marfat.com

- حافظِ مفتاحِ سعادت
- کشفِ غطاءِ جہالت
- واقفِ خزائنِ اسرار
- کاشفِ بدائعِ افکار
- عالمِ علومِ حقائق
- جذبِ قلوبِ خلائق
- زیبِ مجالسِ ابرار
- نورِ عیونِ اخیار
- تہذیبِ لطائفِ علمیہ
- تجریدِ مقاصدِ حسنہ
- بیاضِ انوارِ مصابیح
- توضیحِ ضیاءِ تلویح
- حاویِ علومِ سابقین
- قانونِ شفاءِ لاحقین
- معدنِ عجائب وغرائب
- مدارِ مکارم ومناقب
- نقشِ فصوصِ حکمیہ
- منتخبِ جواہرِ مضیئہ

Marfat.com

- عین علم و ایقان
- حسن حصین امتنان
- تبیین متشابہات قرآنیہ
- غایت بیان اشارات فرقانیہ
- تنقیح دلائل کافیہ
- تصحیح براہین شافیہ
- زبدۂ اہل تطہیر
- ملجاء صغیر و کبیر
- غواص بحار عرفان
- زبدۂ ارباب احسان
- مرقات معارج حقیقت
- سلم مدارج معرفت
- موضح صراط مستقیم نجات
- اقصی معراج اصحاب کمالات
- قوت قلوب ممکنات
- صفائے ینابیع طہارات
- وقایۂ احکام الہیہ
- افق مبین انوار شمسیہ

Marfat.com

- دستورِ قضاۃ و حکام
- ایضاحِ تیسیرِ احکام
- نورِ انوارِ مطالع
- تنویرِ منارِ طوالع
- کمالِ بدورِ سافرہ
- طلعتِ بوارقِ متجلیہ
- موردِ فتحِ باری
- تابشِ نورِ سراجی
- بحرِ جواہرِ درایت
- طغرائے منشورِ رسالت
- عدیمِ اشباہ و نظائر
- امینِ کنوز و ذخائر
- ملخصِ مضمراتِ عوارف
- شرحِ مبسوطِ معارف
- سراجِ شعبِ ایماں
- برزخِ وجوب و امکاں
- درِ تاجِ افاضل
- ملتقیٔ بحرِ فضائل
- ناطقِ فصلِ خطاب
- میزانِ نصابِ احتساب

Marfat.com

○ منشاءِ فیضِ وافی
○ مبدءِ علمِ کافی
○ تبییضِ دُرِّ مکنون
○ موجبِ سرورِ محزون
○ صراحِ بُرہانِ قاطع
○ نقایۂ دلیلِ ساطع
○ رافعِ لوائے ہدیٰ
○ حکمتِ بالغۂ خدا
○ ضوءِ مصباحِ عنایت
○ مُعطیٔ زادِ آخرت
○ عمدۂ فتوحاتِ رحمانیہ
○ مخزنِ مواہبِ لدنیہ
○ نتیجۂ دلائلِ خیرات
○ لمعانِ مطالعِ مسرّات
○ قاموسِ محیطِ اتقان
○ بلاغِ مبینِ فرقان
○ نہرِ خیابانِ توحید
○ نورِ عینِ خورشید
○ شمسِ بازغۂ مشارقِ انوار
○ رونقِ ربیعِ بُستانِ ابرار

Marfat.com

○ — شناورِ قلزمِ ملاحت
○ — آبیارِ جوئے لطافت
○ — تراوشِ ابرِ سیرابی
○ — ابرِ بہارِ شادابی
○ — سحابِ دُر افشانِ سخاوت
○ — نیسانِ گہُر بارِ عنایت
○ — کوثرِ عرصۂ قیامت
○ — سلسبیلِ باغِ جنت
○ — آبِ حیاتِ رحمت
○ — ساحلِ نجاتِ اُمت
○ — رُوحِ چشمۂ حیواں
○ — آشنائے دریائے عرفاں

؎ محمد شاہدِ دیں، جانِ ایماں
محمد رحمتِ حق، لُطفِ یزداں
بہارِ ہشت جنت، رنگ و بُو یش
بہشت نُہ فلک، خاکِ ز کویش
اَبد از ہستئ اُو آفریدہ
عدم را سایۂ اُو نورِ دیدہ[1]

[1] نقی علی خاں، الکلام الاوضح فی تفسیر سورۃ الم نشرح کراچی ۱۹۸۶ء، ص ۴-۷

Marfat.com

(۲)

- خاتمُ الأنبياء
- إمامُ الأتقياء
- صفوةُ الانام
- أكرمُ الكرام
- رحمةٌ للعالمين
- شفيعُ المذنبين
- سيدِ النّبيين
- حبيبُ ربِّ العالمين
- بشيرٌ للمطيعين
- نذيرٌ للمفسدين
- نبيُّ الحِكم والحِكمة
- سراجُ العلمِ والهِداية
- بحرُ الانوار
- معدِنُ الاسرار
- شارعُ الشّريعةِ البيضاء
- بارعُ الرُّسل والانبياء
- راكبُ النّجيبِ والبُراق
- صاحبُ العوالمِ والآفاق

Marfat.com

○ — نورُ حدقة الرتبة العليا
○ — نور حديقة الشفاعة الكبرٰى
○ — اَنسانُ عينِ آلآدمِ
○ — عينُ اعيان العالمِ
○ — قطب سماء العناية
○ — بدرُ فلكَ الكرامة
○ — ناشرُ الخيرِ والاحسانِ
○ — ماحِي الكفرِ والطغيانِ
○ — باسِطُ مهادِ العدلِ والانصافِ
○ — هادمُ اساسِ الجورِ والاعتسافِ
○ — خيرُ منْ تكلّمَ بفصلِ الخطابِ
○ — افضلُ من نطقَ بالصدقِ والصوابِ
○ — عزُّ العربِ والعجمِ
○ — خطيبُ الانبياءِ والامم
○ — شمسُ الفلاحِ والهدى
○ — صاحِبُ المقامِ الاعلٰى
○ — مُشيّدُ قصرِ الهداية
○ — مُمهّدُ قواعدِ السّياسة
○ — افضلُ البشرِ على الاطلاق
○ — اكرمُ الخلقِ على اللهِ الخلاق

Marfat.com

○ —— اَمِینُ اللّٰہِ عَلَی الْاَرْضِ
○ —— شَافِعُ الْخَلْقِ یَوْمَ الْعَرْضِ
○ —— عُرْوَۃُ اللّٰہِ الْوُثْقٰی
○ —— نُوْرُ الَّذِیْ لَا یُطْفیٰ
○ —— مِفْتَاحُ خَزَائِنِ الرَّحْمَۃِ
○ —— شَہِیْدُ اللّٰہِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ
○ —— کَنْزُ الْفَضْلِ وَالْکَرَمِ وَالْجُوْدِ
○ —— شَفِیْعُ النَّاسِ فِی الْیَوْمِ الْمَوْعُوْدِ
○ —— سَیِّدُ الثَّقَلَیْنِ
○ —— اِمَامُ الْقِبْلَتَیْنِ
○ —— دَلِیْلُ الْخَیْرَاتِ
○ —— صَفُوْحٌ عَنِ الزَّلَّاتِ
○ —— مَعْدِنُ الْکَمَالَاتِ
○ —— مُصَحِّحُ الْحَسَنَاتِ
○ —— مِصْبَاحُ الدُّجیٰ
○ —— مِفْتَاحُ الدَّرٰی
○ —— شَمْسُ الضُّحیٰ
○ —— خَیْرُ الْوَرٰی

Marfat.com

○ــــ اَشرفُ بَنیِ عَدنَانَ
○ــــ حَبِیبُ اللہِ المَنَّانِ
○ــــ قُدوَۃُ اَصحَابِ الوَحیِ وَالتَّنزِیلِ
○ــــ دَامِغُ جَیشَاتِ الشِّرکِ وَالاَباطِیلِ
○ــــ رَفِیعُ المَقَامِ
○ــــ وَاجِبُ الاِحتِرَامِ
○ــــ اَکمَلُ المَوجُودَاتِ
○ــــ اَجمَلُ المَخلُوقَاتِ
○ــــ رَسُولُ الرَّاحَۃِ وَالرَّحمَۃِ
○ــــ صَاحِبُ الوَسِیلَۃِ وَالفَضِیلَۃِ
○ــــ کَرَمُہٗ عَمِیمٌ
○ــــ فَضلُہٗ جَسِیمٌ
○ــــ ذِکرُہٗ عَلوِیَّۃٌ
○ــــ دَولَتُہٗ سَرمَدِیَّۃٌ
○ــــ صِفَاتُہٗ سَنِیَّۃٌ
○ــــ سَجَایَاہُ مَرضِیَّۃٌ
○ــــ لَونُہٗ مَلِیحٌ
○ــــ وَجہُہٗ صَبِیحٌ

Marfat.com

○ — لِسَانُہٗ فَصِیحٌ
○ — بُرْھَانُہٗ صَحِیحٌ
○ — عِلْمُہٗ وَسِیعٌ
○ — قَدْرُہٗ رَفِیعٌ
○ — قَلْبُہٗ سَلِیمٌ
○ — شَانُہٗ عَظِیمٌ
○ — اٰیَاتُہٗ بَاھِرَۃٌ
○ — مُعْجِزَاتُہٗ مُتَوَاتِرَۃٌ
○ — خَصَائِلُہٗ مَحْمُودَۃٌ
○ — شِفَاعَتُہٗ مَقْبُولَۃٌ
○ — حُجَّتُہٗ سَاطِعَۃٌ
○ — حِکْمَتُہٗ بَالِغَۃٌ
○ — نَسَبُہٗ اِبْرَاھِیمِیٌّ
○ — حَسَبُہٗ اِسْمٰعِیلِیٌّ
○ — اَصْلُہٗ اٰدَمِیٌّ
○ — فَرْعُہٗ عَلَوِیٌّ
○ — اَلْطَافُہٗ کَرِیمَۃٌ
○ — اَفْعَالُہٗ جَمِیلَۃٌ

Marfat.com

○ اَخلاقُہٗ حَمِیدَۃٌ

○ اَوصافُہٗ جَلِیلَۃٌ

○ دِینُہٗ خَیرُ الاَدیانِ

○ ذِہنُہٗ عُمدَۃُ الاَذہانِ

○ جِبرائِیلُ وَمیکائیلُ وَزِیرَاہُ

○ اَبُوبَکرٍ وَعُمَرُ صَاحِبَاہُ

○ اَلغِلمانُ عَبِیدُہٗ وَالحُورُ جَوارِیہِ

○ اَلجِنانُ قُصُورُہٗ وَالمَلائِکَۃُ حَوارِیہِ

○ ھُوَ المَوصُوفُ بِالکَرَامَۃِ وَالمَخصُوصُ بِالسِّیادَۃِ

○ اَلمُتَّصِفُ بِالصِّفَاتِ الکَامِلَۃِ

○ اَلمَمدُوحُ بِالاَخلاقِ الفَاضِلَۃِ

○ اَلمَبعُوثُ مِنْ اَکرَمِ القَبَائِلِ

○ اَلمَبعُوثُ بِاَعلَی الشَّمَائِلِ

○ اَلمَنصُورُ بِجُنُودِ المَلائِکِ

○ اَلثَّابِتُ فِی المَغَازِی وَالمَعَارِکِ

○ اَلمُتَکَلِّمُ بِجَوَامِعِ الکَلِمِ

○ اَلمُتَمِّمُ لِلحِکَمِ بِالطَّرِیقِ الاَتَمِّ

○ اَلمُحَمَّدُ فِی الکَلامِ القَدِیمِ

○ اَلمُوَفَّقُ بِالخُلُقِ العَظِیمِ

Marfat.com

○ — اَلْمُنَقَدَّسُ عَنْ شَوَائِبِ النَّقْصِ وَالدَّنَاءَاتِ
○ — اَلْمُؤَيَّدُ بِسَاطِعِ الْحُجَجِ وَوَاضِحِ الْبَيِّنَاتِ
○ — اَلْحَافِظُ لِعَهْدِ الْمَعْهُوْدِ
○ — اَلْمُسْتَوْفِزُ فِيْ مَرْضَاةِ اللّٰهِ الْوَدُوْدِ
○ — اَلْحَرِيْصُ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ
○ — اَلرَّؤُفُ الرَّحِيْمُ بِالْمُؤْمِنِيْنَ
○ — اَلْقَائِمُ بِالْعَدْلِ وَالْحَقِّ
○ — اَلْمَأْمُوْرُ بِالتَّيْسِيْرِ وَالرِّفْقِ
○ — اَلْوَاعِيْ لِوَحْيِ اللّٰهِ الْمَنَّانِ
○ — اَلدَّاعِيْ اِلَى الرَّحِيْمِ الرَّحْمٰنِ
○ — اَلْفَائِزُ بِالْمَطَالِبِ اللَّطِيْفَةِ
○ — اَلْمُخْلِصُ فِي الْمَوَاهِبِ الشَّرِيْفَةِ
○ — اَلْهَادِيْ بِاَقْرَبِ الطَّرِيْقِ اِلَى النَّجَاتِ
○ — اَلشَّاهِدُ لِلرُّسُلِ بِتَبْلِيْغِ الرِّسَالَاتِ
○ — اَلطَّاهِرُ الْمُطَهَّرُ
○ — اَلطَّيِّبُ الْمُطَيَّبُ
○ — اَلنَّجْمُ الثَّاقِبُ
○ — اَلْاِمَامُ الْاَصِيْلُ
○ — اَلسَّيِّدُ النَّبِيْلُ

Marfat.com

○— اَلرَّسُوْلُ الْكَرِيْمُ
○— اَلنَّبِيُّ الْفَخِيْمُ
○— اَلْمُصْطَفٰى وَالْمُجْتَبٰى
○— لَوْلَاهُ لَمْ تُخْلَقِ الدُّنْيَا
○— قُرِنَتِ الْبَرَكَةُ بِذَاتِهِ الْكَرِيْمَةِ
○— اَشْرَقَتِ الْاَنْفُسُ بِاَنْوَارِهِ الْمُضِيْئَةِ
○— ظَهَرَتْ عِنْدَ وِلَادَتِهٖ وَاقِعَاتٌ عَظِيْمَةٌ
○— وَوَقَعَتْ لَيْلَةَ مِيْلَادِهٖ اِرْهَاصَاتٌ عَجِيْبَةٌ
○— اَلْمَلَائِكَةُ بِهٖ حَفَّتْ
○— وَالْهَوَاتِفُ بِذِكْرِهٖ هَتَفَتْ
○— اَلْاَصْنَامُ عَلَى الْوُجُوْهِ خَرَّتْ
○— قُصُوْرُ كِسْرٰى مِنْ هَيْبَتِهٖ انْكَسَرَتْ
○— اِسْتَنَارَتْ بِضَوْئِهٖ اَرْضُ الْحَرَمِ
○— حَضَرَتْ مَوْلِدَهٗ اٰسِيَةُ وَمَرْيَمُ
○— تَبَاشَرَتْ بِهِ الْحُوْرُ فِي الْجَنَّةِ
○— وَاهْتَزَّ الْعَرْشُ الْمُعَلّٰى
○— خَمِدَتِ النِّيْرَانُ الْفَارِسِيَّةُ
○— وَحُرِسَتْ سَمَاءُ الدُّنْيَا

Marfat.com

○ حُبِسَتِ الْمَرَدَةُ بِسَلَاسِلِ النَّارِ

○ قُمِعَتْ رُءُوسُ الْكَهَنَةِ بِمَقَامِعِ الْخَسَارِ

○ هُوَ الَّذِیْ اَطْمَسَ غَیَاهِبَ الطُّغْیَانِ بِنُوْرِهٖ

○ وَاَضَاءَ مَطَالِعُ الْاَكْوَانِ بِظُهُوْرِهٖ

○ اَفَاضَ رَحْمَةً عَلَى الْعَالَمِیْنَ فَوَفَاهَا

○ نَهَضَ بِاَعْبَاءِ الرِّسَالَةِ فَادَّاهَا

○ لَا مِثْلَ لَهٗ فِی الْعُلٰی وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰی

○ اَیْنَ لِلشَّمْسِ یَدٌ كَالسَّحَابِ الْمَاطِرِ

○ وَاَنّٰی لِلسَّحَابِ وَجْهٌ كَالنَّیِّرِ الْاَكْبَرِ

○ وَاَیْنَ لِلْبَحْرِ كَفٌّ كَالْبَحْرِ الزَّاخِرِ

○ وَاَنّٰی لِلْقَمَرِ نُوْرٌ كَالْبَدْرِ الْاَنْوَرِ

؎ فَسُبْحَانَ مَنْ صَوَّرَهٗ فَاَحْسَنَهٗ تَصْوِیْرًا
وَمَا خَلَقَ لَهٗ فِی الْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرًا

؎ یَا عَاشِقِیْنَ تَوَلَّهُوْا فِیْ وَجْهِهٖ
هٰذَا هُوَ الْحُسْنُ الْجَمِیْلُ الْمُفْرَدُ
لَمْ یَأْتِ فِیْ اَوْلَادِ اٰدَمَ مِثْلُهٗ
فِیْمَا مَضٰی هٰذَا حَدِیْثٌ مُسْنَدٌ

؎ صَلُّوْا عَلَیْهِ بُكُوْرَةً وَّعَشِیَّةً
اَلْفَ الصَّلٰوةِ مَعَ السَّلَامِ وَزِیْدُوْا

Marfat.com

○ أرسله الله تعالى مبشرا للمؤمنين بأن لهم من الله فضلا كبيرا

○ وأنزل عليه الفرقان فيه تبيان لكل شيء ليكون للعالمين نذيرا

○ أسرى به ليلا من المسجد الحرام إلى المسجد الأقصى

○ وأطلعه على ملكوت السموات والأرض ليرى من آيات ربه الكبرى

○ أتم به مكارم الأخلاق ومحاسن الأعمال

○ وقدسه عن النقائص والشرور في الأحوال والأعمال

○ أكمل به بنيان الرسالة

○ وأنقذنا به من الطغيان والضلالة

○ غفر لشفاعته ذنوب عباده

○ وكشف بطلعته كروب عباده

○ أظهر به على العالمين عجائب الأوامر والأحكام

○ وأمطر به على العالمين سحائب الأفضال والإنعام

Marfat.com

○ــــ شَيَّدَ بِهِ قَصْرَ الْإِرْشَادِ بَعْدَ مَا أَشْرَفَ عَلَى الْاِنْهِدَامِ

○ــــ وَبَيَّنَ بِهِ سَبِيلَ الرَّشَادِ عِنْدَ تَرَاكُمِ الظُّلَمِ وَشِدَّةِ الْعَقَامِ

○ــــ خَتَمَ بِهِ دِيْوَانَ النُّبُوَّةِ وَالتَّبْلِيغِ

○ــــ وَأَحْكَمَ بِهِ أَرْكَانَ الْعَطَاءِ وَالتَّسْوِيغِ

○ــــ كَرَّمَهُ بِأَقْسَامِ الْكَرَامَاتِ

○ــــ وَخَصَّصَهُ بِأَنْوَاعِ السَّعَادَاتِ

○ــــ أَوْدَعَهُ فِي أَصْلَابِ الْأَشْرَافِ

○ــــ وَأَخْرَجَهُ مِنَ الْبُطُونِ الظِّرَافِ

ـہ لَهُ النَّسَبُ الْعَالِي فَلَيْسَ كَمِثْلِهِ
حَسِيبٌ نَسِيبٌ مُنْعِمٌ مُّتَكَرِّمٌ
أُقَدِّمُهُ فِي كُلِّ خَيْرٍ لِأَنَّهُ
إِذَا كَانَ مَدْحٌ فَالنَّسِيبُ مُقَدَّمٌ

○ــــ هُوَ النُّورُ الْمُبِينُ

○ــــ وَالْقَوِيُّ الْمَتِينُ

○ــــ سَنَدُ جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ

Marfat.com

○ اَلَّذِیْ کَانَ نَبِیًّا وَّاٰدَمُ بَیْنَ الْمَآءِ وَالطِّیْنِ

○ اَظَلَّ عَلَیْهِ سَحَابُ الرَّحْمَةِ

○ وَمَالَ اِلَیْهِ ظِلُّ الشَّجَرَةِ

○ بِهٖ خَبَتْ نَارُ الْکُفْرِ وَالطُّغْیَانِ

○ وَمِنْهُ فَاحَتْ رَوَائِحُ الْعِنَایَةِ وَالْاِحْسَانِ

○ عَمَّتْ بِاَفَاضَتِهٖ اٰثَارُ الْعَدَالَةِ

○ وَلَاحَتْ مِنْ غُرَّتِهٖ اَنْوَارُ السَّعَادَةِ

○ قَلَعَ اَصْلَ الْکُفْرِ وَالْعِنَادِ

○ وَقَطَعَ رَأْسَ الشِّرْكِ وَالْفَسَادِ

○ اَلْقُلُوْبُ بِاَنْوَارِهِ السَّاطِعَةِ اَشْرَقَتْ

○ وَالْکُرُوْبُ بِاَفْضَالِهِ الشَّامِلَةِ کُشِفَتْ

○ اَلْعَوَالِمُ بِطِیْبِ ذِکْرِهٖ تَعَطَّرَتْ

○ وَالرِّسَالَةُ بِنِسْبَتِهَا اِلَیْهِ بَاهَتْ

○ بِسَاطُ قُرْبِهٖ مَبْسُوْطٌ فِیْ حَضْرَةِ الْعِزَّةِ

○ وَلِوَاءُ عِزَّتِهٖ مَرْفُوْعَةٌ اِلَی السَّمَاءِ السَّابِعَةِ

○ اِزْهَرَتْ بِوُجُوْدِهٖ رِیَاضُ الْعِرْفَانِ

○ وَاَتْرَعَتْ مِنْ جُوْدِهٖ حِیَاضُ الْاِیْمَانِ

Marfat.com

○ — جُلِبَتْ اِلیٰ جَنَابِ رِفْعَتِہِ الْکَمَالَاتُ الْاَبَدِیَّۃُ

○ — وَوُجِّھَتْ تِلْقَاءَ مَدْیَنِ دَوْلَتِہِ الْعِنَایَاتُ الْاَزَلِیَّۃُ

○ — عِنَایَاتُہٗ مَصْرُوْفَۃٌ نَحْوَ شَفَاعَتِہِ الْخَاطِئَۃِ

○ — وَخَزَائِنُ دَوْلَتِہٖ مَفْتُوْحَۃٌ لِاِنْجَاحِ حَاجَۃِ الْمَسَاکِیْنِ

○ — وَوُجُوْہُ الْاٰمَالِ مُسْتَقْبِلَۃٌ اِلیٰ جَنَابِہِ الْمُقَدَّسِ

○ — وَمَحَاسِنُ الْاَفْعَالِ مُجْتَمِعَۃٌ فِیْ حَضْرَتِہِ الْاَقْدَسِ۔

○ — اَوَّلُ مَدَارِجِ عُرُوْجِہٖ اٰخِرُ مَقَامَاتِ النَّبِیِّیْنَ

○ — وَاٰخِرُ مَعَارِجِ تَرَقِّیْہِ خَارِجٌ عَنْ طَوْقِ الْمُرْسَلِیْنَ

○ — عَرَجَ اِلیٰ سِدْرَۃِ الْمُنْتَہٰی ثُمَّ دَنٰی فَتَدَلّٰی فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی

بَلَغَ الْعُلیٰ بِکَمَالِہٖ — کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ

Marfat.com

○ عَجَزَتِ الْعُقُوْلُ عَنْ اِدْرَاكِ اَسْرَارِہٖ
○ وَاسْتَنَارَتِ الشَّمْسُ مِنْ ضِيَاءِ اَنْوَارِہٖ
○ اِتِّبَاعُ سُنَّتِہٖ اَفْضَلُ الْوَسَائِلِ اِلَى الْفَوْزِ بِالدَّرَجَاتِ
○ وَالْاِتِّصَافُ بِمَحَبَّتِہٖ اَجَلُّ ذَخَائِرِ الْكَمَالَاتِ وَالسَّعَادَاتِ
○ مَلَأَ بِحَارَ الْقُلُوْبِ بِمِيَاهِ الْعِلْمِ وَالْهُدٰى تَتَلَاطَمُ اَمْوَاجًا
○ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا

مَلَأَ الْخَلَاءَ بِخَيْرِہٖ
خَرَقَ السَّمَاءَ بِسَيْرِہٖ
مَا سَاغَ ذَاكَ لِغَيْرِہٖ
صَلُّوْا عَلَيْہِ وَسَلِّمُوْا

○ اَلشَّمْسُ تَتَنَوَّرُ مِنْ نَيِّرِ جَمَالِہٖ
○ وَالْقَمَرُ تَقْتَبِسُ مِنْ بَرِيْقِ كَمَالِہٖ
○ صُحُفُ الْاَنْبِيَاءِ مُشْتَمِلَةٌ عَلٰى اٰيَاتِ جَلَالِہٖ
○ وَاٰيَاتُ الْجَلَالِ مُقْتَرِنَةٌ بِاٰيَاتِ اِقْبَالِہٖ

Marfat.com

ـہ بَلَغَ الْعُلیٰ بِکَمَالِہٖ
کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ
صَلُّوْا عَلَیْہِ وَآلِہٖ

ـہ خَسَفَ الْقَمَرُ بِجَمَالِہٖ
عَجَزَ الْبَشَرُ بِکَمَالِہٖ
نَطَقَ الْحَجَرُ بِجَلَالِہٖ
صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا

○ـــــ قَدْ جَرَتِ الْقَضَاءُ وَفْقَ رَأْیِہِ الصَّائِبِ
○ـــــ وَسَطَعَتِ الْاٰفَاقُ بِعَدْ لِہِ الثَّاقِبِ
○ـــــ رُوْحُہُ الْمُعَلّٰی مَرْجِعُ الْاٰفَاقِ
○ـــــ وَنَفْسُہُ الْعُلْیَا مَنْبَعُ الْاَخْلَاقِ
○ـــــ اُذُنُہٗ اُذُنُ خَیْرٍ لَّکُمْ
○ـــــ وَیَدُہٗ یَدُ اللّٰہِ فَوْقَ اَیْدِیْھِمْ
○ـــــ وَجْھُہٗ کَالنَّھَارِ اِذَا تَجَلّٰی
○ـــــ وَ شَعْرُہٗ کَاللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی
○ـــــ مَدْحُ صَدْرِہٖ اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ
○ـــــ وَوَصْفُ ذِکْرِہٖ وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ

Marfat.com

○ نَزَلَ فِیْ حَیَاتِہٖ لَعَمْرُکَ

○ وَوَرَدَ فِیْ قَلْبِہٖ لِنُثَبِّتَ بِہٖ فُؤَادَکَ

○ ظَهْرُهٗ مُتَّکِئٌ عَلَی الْاَرَائِکِ

○ وَرَأْسُهٗ مَبْدَءُ الْمَشَاعِرِ وَالْمَدَارِکِ

○ اَلْبَحْرُ الزَّاخِرُ سَائِلٌ مِّنْ کَفِّهٖ کَالْاَکُفِّ
مِنَ الْبَحْرِ الزَّاخِرِ

○ وَالنَّیِّرُ الْاَکْبَرُ نَاظِرٌ اِلٰی عَیْنِہٖ کَالْعَیْنِ
اِلَی النَّیِّرِ الْاَکْبَرِ

○ یَتَلَأْلَأُ سَنَا وَجْهِہٖ تَلَأْلُأَ الْبَدْرِ الْاَنْوَرِ

○ تَفُوْحُ رَوْحُ خَدَّیْہِ فَیْحَانَ الْوَرْدِ الْاَحْمَرِ

○ عَرَقُ خَدِّہٖ اَطْیَبُ مِنَ الْمِسْکِ وَالْعَنْبَرِ

○ وَجِلْدُ کَفِّہٖ اَلْیَنُ مِنْ حَرِیْرِ الْجَنَّۃِ

○ تَعَطَّرَتِ النَّسِیْمُ مِنْ عَرَقِ جَسَدِہِ
الشَّرِیْفِ۔

○ وَطَابَتِ الْاَرْوَاحُ بِشَمِیْمِ جِسْمِہِ
اللَّطِیْفِ۔

○ یَقُوْلُ نَاعِتُهٗ لَمْ اَرَ قَبْلَهٗ وَلَا بَعْدَهٗ مِثْلَهٗ
وَلَا اَحَدٌ یَرَاهُ۔

Marfat.com

○ — اَقسَمَ الرَّبُّ بِتُرَابِ مَولِدِہٖ وَاَضَافَ اِلَیہِ اَرضَ مَسکَنِہٖ

○ — ھُوَ الَّذِی اَضَاءَ العَالَمَ بِشَمسِ ھِدَایَتِہٖ بَعدَ مَا کَانَ فِی ظُلمَۃِ شَقَاہُ

○ — خُلَفَائُہٗ مَصَابِیحُ مَجَالِسِ القُدسِ وَنُجُومُ الشَّرعِ وَالیَقِینِ

○ — وَاَصحَابُہٗ مَفَاتِیحُ خَزَائِنِ الاُنسِ وَھُدَاۃُ مَرَاسِمِ الدِّینِ

○ — اَھلُ بَیتِہٖ مَحفُوظُونَ مِن رِجسِ العِصیَانِ

○ — وَاَولِیَاءُ اُمَّتِہٖ مُتَطَھِّرُونَ مِن نَسِ الطُّغیَانِ

؎ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَعَلَیھِم اَجمَعِینَ وَجَعَلنَا بِالصَّلٰوۃِ عَلَیھِم مِنَ الفَائِزِینَ

؎ دربند آں مباش کہ مضموں نماندہ است
صد سال می تواں سخن از زلف یار گفت[2]

---

[2] الکلام الاوضح، ص ۸ تا ص ۱۱

Marfat.com

اللہ اللہ! عشقِ خانہ ویراں ساز نے کیسا مست و بے خود بنا دیا؟ ـــــــ محبوب کا ذکر آیا ـــــــ جذبات کا ایک سیلاب اُمنڈ پڑا ـــــــ کہاں سے چلا اور کہاں تھما؟ ـــــــ پھر بھی پیاس باقی ہے۔ دل چاہتا ہے کہ ابھی اور ذکر کیجیے، ہاں ؎

قلم بشکن، سیاہی ریز، کاغذ سوز، دم درکش
حسنؔ ایں قصۂ عشق است در دفتر نمی گنجد

یہ ہیں امام احمد رضا قدس سرہ کے والد ماجد علامہ محمد نقی علی خاں علیہ الرحمۃ ـــــــ امام احمد رضا کے سینے میں آپ نے عشقِ مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا ایسا نقش جمایا کہ پورا وجود سراپا عشق بن گیا اور پھر اس پیکرِ عشق و محبت نے ملّتِ اسلامیہ میں عشقِ مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ایسی رُوح پھونکی کہ مشرق و مغرب صلوٰۃ و سلام کے نغموں سے گونجنے لگے ہیں ؎

مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

احقر: محمد مسعود احمد
عفی عنہ

۱۳ ذوالقعدہ ۱۴۱۰ھ
۷ جون ۱۹۹۰ء

Marfat.com

مولانا احمد رضا خاں بریلویؒ

مومن وہ ہے جو اُن کی عزت پہ مَرے دِل سے
تعظیم بھی کرتا ہے نجدی تو مَرے دِل سے

واللہ وہ سُن لیں گے فریاد کو پہنچیں گے
اتِنا بھی تو ہو کوئی جو آہ کرے دِل سے

بچھڑی ہے گلی کیسی بگڑی ہے بنی کیسی
پوچھو کوئی یہ صدمہ ارمان بھرے دِل سے

کیا اُس کو گرائے دہر جس پر تو نظر رکھے
خاک اُس کو اٹھائے حشر جو تیرے گرے دِل سے

بہکا ہے کہاں مجنوں لے ڈالی بنوں کی خاک
دم بھر نہ کیا خیمہ لیلیٰ نے پرے دِل سے

Marfat.com

سونے کو تپائیں جب کچھ مَیل ہو یا کچھ مَیل
کیا کام جہنم کے دھرے کو کھرے دل سے

آتا ہے درِ والا یوں ذوقِ طواف آنا
دل جان سے صدقے ہو سر گردِ پھرے دل سے

اے ابرِ کرم فریاد فریاد جلا ڈالا
اِس سوزشِ غم کو ہے ضد میرے ہرے دل سے

دریا ہے چڑھا تیرا کتنی ہی اڑائیں خاک
اُتریں گے کہاں مجرم اے عفو ترے دل سے

کیا جانیں یمِ غم میں دل ڈوب گیا کیسا
کس تہ کو گئے ارماں اب تک نہ ترے دل سے

کرتا تو ہے یاد اُن کی غفلت کو ذرا روکے
للہ رضاؔ دل سے ہاں دل سے ارے دل سے

Marfat.com

Marfat.com

Idara-e-Mas'udia, Karachi ادارۂ مسعودیہ کراچی

وکونوا مع الصادقین

اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ

Marfat.com

Idara-e-Mas'udia, Karachi
ادارۂ مسعودیہ کراچی

وکونوا مع الصادقین

اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ

Marfat.com